بسم اللہ الرحمن الرحیم

بائیک کی سیٹ پر پرندے کی بیٹ لگ جائے، تو اسے پاک کرنے کا طریقہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ پرندے کی خشک بیٹ، جو بائیک کی سیٹ وغیرہ پر لگ جاتی ہے، کیا اسے صرف کھرچنے سے سیٹ پاک ہو جائے گی، یا دھونا ضروری ہے؟

جواب

پرندوں کی بیٹ کے حوالے سے ضابطہ شرعیہ یہ ہے کہ: "وہ پرندے جو حلال ہیں، اور ہوا میں اونچے اڑتے ہیں، جیسے کبوتر، طوطا، چڑیا وغیرہ، ان کی بیٹ پاک ہے، اور جو حلال پرندے اونچا نہیں اڑتے، جیسے مرغی اور بطخ وغیرہ، ان کی بیٹ نجاستِ غلیظہ ہے، جبکہ حرام پرندوں کی بیٹ نجاستِ خفیفہ ہے۔"

اگر بائیک کی سیٹ پر اس پرندے کی بیٹ لگی ہو، جس کی بیٹ ناپاک ہے (خواہ غلیظہ ہو یا خفیفہ)، اور سیٹ ایسی چیز کی بنی ہوئی ہو، یا اس پر کَوَر وغیرہ کوئی ایسی چیز چڑھائی گئی ہو، جس میں مسام نہ ہوں، اور کوئی لیکوڈ چیز اس میں جذب نہ ہو سکتی ہو، تو ایسی صورت میں اگر بیٹ خشک ہو چکی ہو، تو صرف کھرچ کر نجاست زائل کر دینے سے وہ پاک ہو جائے گی، اور اگر بیٹ پتلی ہو، تو اس قدر پونچھ لی جائے کہ اثر بالکل جاتا رہے، تو سیٹ پاک ہو جائے گی۔

اور اگر آپ کی بائیک کی سیٹ ایسی چیز کی بنی ہوئی ہو، کہ اس میں مسام ہوں، اس میں لیکوڈ چیز جذب ہو جاتی ہو، نیز اس پر کوئی ایسی چیز بھی نہ چڑھائی گئی ہو، جو لیکوڈ چیز جذب ہونے سے مانع ہو، تو اس کو پاک کرنے کے لیے تین مرتبہ دھونا ضروری ہے، پھر چونکہ عموماً بائیک کی سیٹ نچوڑنے کے قابل نہیں ہوتی، لہذا اسے ہر مرتبہ دھونے کے بعد، اتنی دیر کے لیے چھوڑ دیا جائے، کہ پانی کے قطرے ٹپکنا بند ہو جائیں، خشک کرنا ضروری نہیں، پھر جب تیسری مرتبہ دھونے کے بعد، قطرے ٹپکنا بند ہو جائیں، تو سیٹ پاک ہو جائے گی۔

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے "(وخرء) كل طير لا يذرق في الهواء كبط أهلي (ودجاج) أما ما يذرق فيه، فإن مأكولا فطاهر وإلا فمخفف" ترجمہ: ہر اُس پرندے کی بیٹ، جو ہوا میں اڑتا نہ ہو، نجاستِ غلیظہ ہے، جیسا کہ پالتو بطخ اور مرغی، جبکہ وہ پرندے جو ہوا میں اڑتے ہوں، اگر انہیں کھانا حلال ہے، تو ان کی بیٹ پاک ہے، ورنہ ان کی بیٹ نجاستِ خفیفہ ہے۔ (درمختار، جلد 1، صفحہ 577، مطبوعہ: کوئٹہ)

بغیر مسام والی چیزیں، پونچھنے سے بھی پاک ہو جائیں گی، چنانچہ بہار شریعت میں ہے "غرض وہ تمام چیزیں جن میں مسام نہ ہوں کپڑے یا بتّے سے اس قدر پونچھ لی جائیں کہ اثر بالکل جاتا رہے پاک ہو جاتی ہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 400، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نجاست پتلی ہو تو دھونا ضروری ہے، جیسا کہ بہار شریعت میں ہے: "اگر نَجاست رقیق ہو تو تین مرتبہ دھونے اور تینوں مرتبہ بقوت نچوڑنے سے پاک ہوگا اور قوت کے ساتھ نچوڑنے کے یہ معنی ہیں کہ وہ شخص اپنی طاقت بھر اس طرح نچوڑے کہ اگر پھر نچوڑے تو اس سے کوئی قطرہ نہ ٹپکے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 398، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

جو چیز نچوڑی نہ جا سکتی ہو، اس کے متعلق بحر الرائق میں ہے "ما لا ینعصر فطھارتہ غسلہ ثلاثا وتجفیفہ فی کل مرۃ۔۔۔ وھو أن یترکہ حتی ینقطع التقاطر ولا یشترط فیہ الیبس" ترجمہ: جو چیز نچوڑی نہیں جا سکتی، اس کی طہارت تین مرتبہ دھونے اور ہر مرتبہ تجفیف سے ہوگی، تجفیف یہ ہے کہ دھونے کے بعد اسے چھوڑ دیا جائے یہاں تک کہ قطرے ٹپکنا موقوف ہو جائیں اور اس میں سکھانا ضروری نہیں۔ (بحر الرائق، ج 1، ص 413، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے: "جو چیز نچوڑنے کے قابل نہیں ہے (جیسے چٹائی، برتن، جُوتا وغیرہ) اس کو دھو کر چھوڑ دیں کہ پانی ٹپکنا موقوف ہو جائے، یوہیں دو مرتبہ اَور دھوئیں تیسری مرتبہ جب پانی ٹپکنا بند ہو گیا وہ چیز پاک ہو گئی اسے ہر مرتبہ کے بعد سُوکھانا ضروری نہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 399، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4915

تاریخ اجراء: 03 ذوالقعدۃ الحرام 1447ھ/21 اپریل 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net